



## بھوک مٹا، فیصلی ہے یا تھرپر گرا، اور کاریکی صوبہ؟ پلائی پلائی

مشبوط جمیوریت اور معیشت، نئے ڈیم بنانا ہو گلے، بیکھریں پر زیر و غص ہو گا، خریجوں کو بھیڑ فوکارہ ملیں گے،  
تو جو انوں کو بیرون ملک اخترن شپ کر اسکی

سینس، ملادی جمیوریت قبول نہیں، اواروں میں ہم آنکھی بڑھائیں گے، دنیا میں پاکستان کی جائز حیثیت، حال کرائیں گے،  
پر نیں کا نظر سے خطاب

اسلام آپا (جماں کندہ ایک پھر نیں، ماٹیر گلک ڈیک، خبر ایچیساں) بھیڑ پارٹی کے چیزیں بناوں بھیڑ رداری نے  
عام انتخابات کیلئے بھیڑ پارٹی کا مشور پیش کر دیا، مشور میں جمیوریت اور معیشت مشبوط کرنے کے عزم کا  
انقلاب کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بھیڑ پارٹی انتخابی اقدامات کے ذریعہ معیشت کو مغلام کرنے کے ساتھ ساتھ  
بے روڑگاری کا خاتمہ کر کے ملک میں خوش حالی لائے گی اور سرانگی صوبے کا قیام، ایف سی آر کا خاتمہ، فاتح کا  
خیبر پختو نخوا میں انتقام اور گلابت پاکستان و آزاد کشمیر کے ایشیان پاکستان کے ساتھ کرانے کے علاوہ گلابت پاکستان  
میں انتیازی قوانین کا خاتمہ کرنے گی۔ بناوں نے کہا کہ اواروں کو اپنی آئینی حدود میں کام کرنا چاہیہ، دھر نوں اور  
پاریمان پر لعنت سے جمیوریت مشبوط نہیں ہو گی، ہمیں جمیوریت اور پاریمان کا انتصال مشکوڑ نہیں۔ بناوں  
نے گز شد روز بیہاں بیٹھل پر نیں کلب میں سابق صدر آصف زرداری کے ہمراہ پر نیں کا نظر سے دوران بطور  
پارٹی سریاہ اتنا پیدا چکے۔ پارٹی کا 11 وال مشور کا تغیرہ ”نی پی کا وہ عدد جو ہاتھے، پاکستان کو بچانا ہے“  
رکھا گیا ہے۔ بناوں نے کہا کہ جمیوریت کی جڑیں گہری کرنا مشور کا حصہ ہے۔ ہم دنیا میں پاکستان کی جائز حیثیت  
حوال کرائیں گے، آج پاکستان مظلوم ہو چکا ہے، دہشت گردی کے خلاف قربانیوں کے ہاں جو دن پاکستان عالی  
تحبیت کا وکیل ہے۔ احتساب کے نام پر تمام اوارے چاہ کر دیے گئے، پاریمنت خاموش تباشی بن کر ریاست و  
معیشت کو لا جن خطرات دیکھتی رہی۔ ہم ریاستی اواروں کے درمیان ہم آنکھی کو فروغ دیں گے اور پاریمنت و دیگر  
اوروں کا اسٹر کھر مشبوط نہیں گے۔ ملکی وقار پر سمجھو ڈالنیں گے اور دیا کے ساتھ برادری کی سلسلہ پر تعلقات  
رکھیں گے، پاریمان کو خارچہ پالیسی پر اختاد میں لیں گے۔ 4 سال تک ہمارا اور یہ خارچہ نہیں رہا، بیٹھل ایکشن  
پلان پر پری طرح ممدد آمد نہیں ہوا۔ ہم پڑو سیوں کے ساتھ ایچے تعلقات کے خواہاں ہیں جاہم کشمیر کے  
مسئلے کا حل نہ کا اور مجبور شد کشمیر میں جاری بھارتی مظالم سے نیا کو آکاہ کرنا ہو گا۔ پانی کا منہ سلیمان ہے، ہم  
نے چام شور میں ڈیزز بنائے ایں ہن پانچاہ اور پختو نخوا میں ایک بھی ڈیم نہیں ہنا، ہمیں ملک بھر میں ڈیزز بنائے  
ہوں گے۔ پاریمنت پر لعنت پیچنے سے بھی جمیوریت مشبوط نہیں ہوتی، تمام اواروں کو اپنی حدود میں رہ کر کام  
کرنا چاہیے۔ آزادی انقلاب رائے پر قد غن نکاتی پیدا ہی ہے، بھیڑ پارٹی کو سکسر اور ملادی شدہ جمیوریت قبول نہیں،  
بھیڑ پارٹی معیاری جمیوریت کے لیے آواز اٹھاتی رہے گی۔ طلبائی میں اور تریجی یونیٹن پر پاہندی شتم کی جائے گی،  
مزدوروں کے حقوق کا تحفظ کریں گے، مشور میں کبھی مرتبہ لاکنسہ تجسس کا مکمل جغارف کرایا ہے جس کے تحت  
کسی کو با تحد پھیلانے کی ضرورت نہیں رہے گی، پی پی کا دوڑن عوام کی خوش حالی ہے، تعلیم، صحت اور پیادی  
ضروریات پر خصوصی اوقیع دیں گے۔ یہ مشور میں کا ناکمل میں ہے۔ بیکھل حکومت کامحالی ریکارڈ ایضاً خراب  
رہا اور ملکی تاریخ میں سب سے زیادہ قرضتی لیے چکے تھیں کی کم تجسس کا نامہ عوام کو نہیں دیا۔ آج سرکل قرض ایک  
پڑا ارب سے بڑھ چکا۔ تو جو انوں کو بیرون ملک اخترن شپ کرائیں گے اور اقتدار میں آگر اور سیر ڈیرو ڈائم کریں  
گے۔ انسانی حقوق کے حوالے سے بھی اصلاحات کی جائیں گی۔ فاتح کے عوام کو ان کے حقوق دلائیں گے۔